الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان
دار الافتاء والقضاء
ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

MODE: **Regular**

Name : **Hareem**
Address : **karachi pakistan**
Subject : **SWAB-GUNAH**
Writer : محمد عوثی

Serial No : **15912**
Date : **7/5/2012**
Contact No:
Email :

Assalam-0-Alaikum ,
I have a Question about the Importance of Shab-e-Barat.. kuch logon ko is k baarey me sahi maloomat nahi hai.. barahe karam mujhey is Shab k barey me haqeeqat bataiye taakey me logon tak pohcha sakon.. baaz log kehty hain k is raat me zindagi rizq aur aaney wali zindagi k barey me faisley hotey hain jab ke mene jahan tak parha hy Quran Pak me is raat k barey me kahin ziker nahi , 15 shabaan ko Aap (pbuh) ne shayd Roza rakha aur duaien ki k Ramadan khusho khuzooh k sath guzrey aur ShabeQadar wo raat hy jis me tamaam faisley hotey hain, Kindly guide me for thiss.. Jazakallah

السلام علیکم! میرے پاس شبِ برأت کی اہمیت کے بارے میں ایک سوال ہے۔ کچھ لوگوں کو اس کے بارے میں صحیح معلومات نہیں ہے براہِ کرم مجھے اس شب کے بارے میں حقیقت بتائیں تاکہ میں لوگوں تک پہنچا سکوں۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ اس رات میں زندگی، رزق اور آنے والی زندگی کے بارے میں فیصلے ہوتے ہیں جب کہ میں نے جہاں تک پڑھا ہے قرآنِ پاک میں اس رات کے بارے کہیں ذکر نہیں پندرہ شعبان کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے شاید روزہ رکھا اور دعائیں کیں کہ رمضان خشوع خضوع کے ساتھ گزرے اور شبِ قدر وہ رات ہے جس میں تمام فیصلے ہوتے ہیں۔ برائے مہربانی اس سے مجھے آگاہ کریں۔

الجواب ــــــــ حامداً ومصلیاً

اگرچہ صحیح اور مستند روایات سے واضح طور پر معلوم ہوتا ہے کہ زندگی، موت اور رزق وغیرہ سے متعلق فیصلے لیلۃ القدر (شبِ قدر) میں ہوتے ہیں جبکہ بعض روایاتِ حدیث سے اس رات میں فیصلے ہونے کا بھی ذکر ملتا ہے اور اسی بنا پر قرآن کریم کے سورۂ دخان کی ابتدائی آیت "انا انزلناہ فی لیلۃ مبارکۃ" میں "لیلۃ مبارکۃ" سے بعض مفسرین نے "شبِ براءت" مراد لیا ہے مگر یہ درست نہیں اور اس سے شبِ براءت کی فضیلت متاثر نہیں کیونکہ اس کے بارے میں ذخیرۂ احادیث میں بہت سی روایات موجود ہیں۔ اگرچہ وہ سنداً ضعیف ہوں مگر کثرت کی بنا پر حسن کے درجہ کو پہنچتی ہیں اور فضیلت کیلئے اس قسم کی ضعیف احادیث بھی کافی ہیں۔ اسلئے اس رات میں بغیر پابندی رسم کے نسبتاً زیادہ عبادت کرنی چاہیئے۔

وفی احکام القرآن للتھانوی: فحاصل الکلام: إن الصحیح الذی اعتمد علیہ الجمھور من المفسرین والمحدثین والذی ھو ظاھر القرآن حیث قال: (شھر رمضان الذی انزل فیہ القرآن) ھو أن المراد باللیلۃ المبارکۃ فی آیۃ الدخان ھی لیلۃ القدر فی شھر رمضان، لا لیلۃ النصف من شعبان، و ما روی من الأحادیث والأخبار فی لیلۃ النصف من شعبان فھذا امر مستقل لایتعلق ثبوتہ بھذہ الروایات اھ. (ج ۴ ص ۱۹۳/۱۹۴)۔

(جاری ہے.....)

وفي المرقاة المفاتيح: وإذا ثبت أن هذا النزول ليلة القدر ثبت أن الليلة التي يفرق فيها كل أمر حكيم في الآية هي ليلة القدر لا ليلة النصف من شعبان، ولا نزاع في أن ليلة نصف شعبان يقع فيها فرق كما صرح به الحديث اهـ (ج ٣ ص ٣٨٥) - والله تعالى أعلم

محمد موسى عفي عنه

دار الإفتاء جامعہ بنوریہ کراچی ٢٦

٢١ محرم الحرام ١٤٣٣ھ

الجواب صحیح

بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ

دار الإفتاء جامعہ بنوریہ کراچی

٢١/١/١٤٣٣ھ

الجواب صحیح

[illegible] منور

دار الإفتاء جامعہ بنوریہ کراچی

٢١ محرم الحرام ١٤٣٣ھ

نائب رئیس

دار الإفتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

الجواب صحیح

عبد اللہ شوکت

دار الإفتاء جامعہ بنوریہ

٢٥ ذی الحجہ ١٤٣٢ھ

رئیس

دار الإفتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

دار الإفتاء

١٥٩١٢

٩/٢/١٤٣٣ھ

جامعہ بنوریہ العالمیہ

24/12/12